مکاتیب

نامہ میرے نامے!

محترم جناب مدیر ماہنامہ رشد! السلام علیکم ورحمتہ اللہ برکاتہٗ

آپ کے زیرِ ادارت شائع ہونے والا طالبانِ علم کا علمی وفکری مجلّہ ماہنامہ رُشد ملا، جسے پڑھ کر دِلی مسرت ہوئی کہ آپ نے طلبہ کی تحریری صلاحیتیں اُجاگر کرنے اور انہیں نکھارنے کیلئے اس مجلّے کا اِجرا کیا ہے۔ آپ کی یہ کاوِش نہایت قابلِ ستائش ہے، کیونکہ ہمارے دینی مدارس میں طلبہ کی نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ انہیں صرف فنِ تقریر سکھانے پر توجہ دی جاتی ہے جس کیلئے اُسبوعی اِجلاس بھی منعقد کرائے جاتے ہیں، لیکن طلبہ میں فنِ تحریر پیدا کرنے پر بہت کم توجہ دی جاتی ہے، یہی وجہ ہے کہ سندِفراغت کے بعد خال خال افراد ہی قلم وقرطاس کے ذریعے سے لوگوں کی صحیح راہنمائی کر پاتے ہیں، حالانکہ آج کے اس پر آشوب دَور میں کفر و اِلحاد اور مغربی فکر و فلسفہ سے مرعوب ذہنوں کی صحیح دینی وفکری راہنمائی کیلئے تحریری کاوِشوں کی اَشد ضرورت ہے۔ اُمید ہے کہ دینی مدارس کے طلبہ میں یہ شعور پیدا کرنے کیلئے ماہنامہ رُشد سنگِ میل ثابت ہوگا۔

محترم مدیر صاحب! اگرچہ آپ کا ماہنامہ رشد رسائل و جرائد کی دُنیا میں ایک نوزائیدہ مجلّے کی حیثیت رکھتا ہے اور اس میں لکھنے والے بھی ابھی طالبانِ علم ہی ہیں، لیکن زبان و بیان، تحقیق وتنقید اور علم وفکر کے اعتبار سے 'رُشد' کسی بھی معیاری مجلّے سے کہیں بہتر نظر آتا ہے۔ خصوصاً شمارہ نمبر۴ کے مضامین میں سے محترم آصف جاوِید کا مقالہ بعنوان سانحہ لال مسجد نہ صرف تجزیاتی طور پر بہترین تھا بلکہ زبان د بیان کے اِعتبار سے بھی بہت اچھا تھا۔ ایسے ہی جناب کامران طاہر کے مضامین اور سعید اَختر صاحب کا نسخ کے حوالے سے جاری کردہ مضمون بھی اچھی تحقیقی کاوِش ہیں۔ بہرحال ماہنامہ رشد کے دیگر مضامین بھی قابلِ داد ہیں اور مضمون نگاروں کی محنت دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

اگر دینی مدارس کے طلبہ کو اپنی تحریری صلاحیتیں نکھارنے کیلئے ایسے مجلّات اور مناسب راہنمائی ملتی رہی تو کچھ بعید نہیں کہ چند سال کے عرصہ میں بہت سے ایسے رجال کار تیار ہو چکے ہوں گے جو دجل وفریب کی ہر سازش کو بے نقاب کرنے اور کفر و اِلحاد اور مغربی پروپگنڈے کا صحیح انداز میں جواب دینے کی صلاحیت رکھتے ہوں گے۔ اور یہ شہسوارانِ قلم وقرطاس سلف صالحین کے منہج پر اُمتِ مسلمہ کی صحیح علمی وفکری راہنمائی کا فریضہ بھی بطریق احسن انجام دے سکیں گے۔ اور حقیقت بھی یہی ہے کہ

یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہوگی

آخر میں ایک تجویز ہے کہ اگر ممکن ہو سکے تو اس مجلّے میں ایک عربی اور انگریزی آرٹیکل بھی لکھوایا کریں تاکہ اس محاذ پہ بھی طلبہ کو تیار کیا جاسکے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ آپکی اس کاوِش کو قبول فرمائے اور اس کے تمام اہداف و مقاصد پورا کرے۔ آمین!

والسلام

منیر اُحمد رسولپوری
ایم فل علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور

☆ ...... ☆ ...... ☆

اللہ کے بندے محمد نعیم کی طرف سے مدیر ماہنامہ رُشد کے نام السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

ماہنامہ رُشد ماہِ رواں کا شمارہ پڑھ کر خوشی ہوئی کہ جامعہ لاہور الاسلامیہ کے طلبہ نے ایک مفید علمی اور فکری کاوِش کا عمدہ اہتمام کیا ہے۔ قرآن وحدیث سے متعلق علمی سلسلے بڑے مفید ہیں، البتہ مترادفات القرآن کو مختصر کر کے متعلقہ آیات کی عام فہم مختصر تفسیر، عصری اُسلوب میں پیش کردی جائے تو قارئین کیلئے فہم القرآن میں نافع ہوگی اور تزکیۂ نفس کا سلسلہ مستقل جاری رہنا چاہئے، علاوہ ازیں سیرت النبی ﷺ اور ہمارے عصری، فکری اور عملی مسائل کے حل کے حوالے سے ایک سلسلہ شروع کرنے کی ضرورت ہے۔

یہ مجلّہ صرف دینی مدارس کے طلبہ و طالبات کو پیش نظر رکھ کر ہی شائع نہ کیا جائے بلکہ